© rasailojaraid.com

جالندھری، مولانا عبید اللہ نور، مولانا محمد مالک کاندھلوی، مولانا تاج محمود، مولانا عبدالشکور دین پوری، مولانا زاہد الراشدی اور علامہ محمود احمد رضوی۔

عصر حاضر میں کادیانیوں کے خلاف جہاد میں مصروف نوجوانوں کیلئے خاص طور پر اس کتاب کا مطالعہ اشد ضروری ہے۔

ثبوت حاضر ہیں:

ترتیب: محمد متین خالد　صفحات ۸۶۴، اشاعت اول: اکتوبر ۱۹۹۷ء　قیمت۔/۳۰۰ روپے

ملنے کا پتہ: عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، حضوری باغ روڈ ملتان

جب کوئی مسلمان، کادیانیوں کو ان کی کتابوں میں موجود کفر و ارتداد پر مشتمل مواد کا حوالہ دیتا ہے تو کادیانی کذب بیانی کرتے ہوئے ان حوالوں کا انکار کر دیتے ہیں۔ اگر کتاب پیش کر دی جائے تو مذکورہ عبارت کی تاویل کرتے ہیں۔ ویسے تو کادیانی تمام برے کام مرزا غلام کادیانی لعنہ اللہ کی ہدایات کے مطابق کرتے ہیں لیکن خاص طور پر جھوٹ مرزا کی اتباع میں بولتے ہیں۔ انہوں نے کذب بیانی پر ہزاروں صفحات سیاہ کیئے ہیں۔ تمام مواد ہر مسلمان کی دسترس سے باہر ہے۔ ماضی میں مختلف حضرات نے بطور ثبوت مرزا کادیانی کی کتابوں کے چیدہ چیدہ صفحات کے عکس اپنی کتابوں میں شائع بھی کئے ہیں۔

لیکن محمد متین خالد محنتی آدمی ہیں اور اللہ کا شکر ہے کہ ان کی یہ صلاحیت عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ اور تردید مرزائیت کیلئے وقف ہے۔

"ثبوت حاضر ہیں" ان کی محنت و تحقیق کا بیّن ثبوت ہے۔ مرزائی کتابوں کے اصل صفحات کے عکس اتنی ضخیم کتاب میں بطور شہادت کے پیش کر کے جہاں ایک عام مسلمان قاری کو دلائل و ثبوت سے مسلح کیا ہے وہاں قادیانیوں اور ان کے فریب کے شکار انسانوں کو اپنے باطل دھرم سے توبہ کر کے اسلام قبول کرنے کی دعوت بھی دی ہے۔

محمد متین خالد نے چیلنج دیا ہے کہ اس کتاب میں پیش کی گئی تمام عکسی شہادتیں درست ہیں۔ اور ابھی تک کوئی مرزائی اس چیلنج کا سامنا نہیں کر سکا۔ کتاب کے سولہ ابواب ہیں۔ حضرت خواجہ خان محمد دامت برکاتہم نے فلیپ لکھا ہے۔ مولانا محمد یوسف لدھیانوی، پیر محمد کرم شاہ، مجید نظامی، جنرل حمید گل اور پروفیسر محمد سلیم کی نگارشات بھی ابتدائی صفحات میں شامل ہیں۔

کتاب کا سرورق نہایت جاندار ہے اور مرزائی گروہ کے عقائد و نظریات اور خباثت و دفاعت کا عکاس ہے۔

© rasailojaraid.com